سوال

(657)لفظ ''مبروک '' کے ساتھ مبارکباد دینا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مبارک باد کے وقت لفظ ''مبروک '' استعمال کرنے کے بارے میں کیا حکم ہے کیونکہ کہا جاتا ہے کہ یہ ''بروک '' سے ماخوذ ہے مثلاً آپ کہتے ہیں کہ برک الجمل (اونٹ بیٹھا) اور مبارک کے معنی میں نہیں ہے ،جو برکت سے ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

لفظ ''مبروک '' کا برکت سے ہونا درست ہے کیونکہ فعل رباعی ''بارک '' سے یہ کہا جاتا ہے کہ ''ہذا مبارک '' اور فعل ''برک '' سے یہ کہا جاتا ہے کہ ''ہذا مبروک ''گویا عرفی لغت میں یہ لفظ ''مبارک '' ہی کے معنی میں ہے ۔ میرے خیال میں صرفی قواعد کے اعتبار سے یہ صحیح نہیں ہے کہ ''مبروک ''''برک '' سے مشتق ہے کیونکہ برک فعل لازم ہے اور فعل لازم سے اسم مفعول حرف جر کے ساتھ متعدی ہوتا ہے ،یہی وجہ ہے کہ کہا جاتا ہے کہ ''برکت الناقۃ فھی بارکۃ '' تو اسے ''مبروکۃ '' نہیں کہتے ۔ اسی طرح کہا جاتا ہے برک ناقتہ فھی مبرکۃ مبروکۃ نہیں کہا جاتا ۔ گویا برک فعل لازم سے صیغہ مفعول از روئے لغت حرف جر کے بغیر استعمال کرنا صحیح نہیں ہے اور اسے حرف جر کے بغیر استعمال کیا جاتا ہے جیسا کہ عوام میں معروف ہے اور جب مادۂ اشتقاق موجود ہے اور یہ ہے ''باء ، راء اور کاف جو برکت کے اصلی حروف ہیں لہذا میری رائے میں مبارک کے معنی میں لفظ مبروک استعمال کرنے میں کوئی امر مانع نہیں ہے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص500

محدث فتویٰ